سوال

(429) یہ بے اصل اور باطل چیزیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صوفیہ کے طرق اوران کے مرتب کردہ وظیفوں کا کیا حکم ہے جو فجر اور مغرب کی نمازوں سے پہلے پڑھے جاتے ہیں۔ اس شخص کا کیا حکم ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے رسول کو بیداری کی حالت میں آنکھوں سے دیکھا اوران الفاظ میں حضورﷺ پر درود پڑھا :

(اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَیْنَ الْعُیُوْنِ وَرُوحَ الْأَرْوَاحِ ؟)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے صوفیوں کے جن سلسلوں اور وظائف کا ذکر کیا ہے یہ سلسلے اور وظیفے سب نئی ایجاد اور بدعتیں ہیں۔ انہی میں سے تیجانیہ اور کتابیہ سلسلہ بھی ہے۔ ان کے اذکار و وظائف میں سے صرف وہی اذِکار وغیرہ درست ہیں جو قرآن مجید اور صحیح احادیث کے مطابق ہوں۔!

طریقہ تیجانیہ کے متعلق سوالات ملاحظہ فرمائیں۔!

آپ نے صوفیوں کے جن سلسلوں اور وظائف کا ذکر کیا ہے یہ سلسلے اور وظیفے سب نئی ایجاد اور بدعتیں ہیں۔ انہی میں سے تیجانیہ اور کتابیہ سلسلہ بھی ہے۔ ان کے اذکار و وظائف میں سے صرف وہی اذِکار وغیرہ درست ہیں جو قرآن مجید اور صحیح احادیث کے مطابق ہوں۔!

طریقہ تیجانیہ کے متعلق سوالات ملاحظہ فرمائیں۔!

سوال میں کتانی کے بیداری کی حالت میں جناب رسول اللہﷺ کی زیارت کرنے اور مذکورہ سلام پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا ہے تو یہ بالکل بے اصل اور باطل قصہ ہے۔ جناب نبی اکرمﷺ کی زیارت آپ کی وفات کے بعد کسی کو بیداری میں نہیں ہوسکتی۔ آپﷺ قیامت کے دن ہی اپنی قبر مبارک سے باہر تشریف لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

ثُمَّ إِنَّكُم بَعدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتونَ ١٥ ثُمَّ إِنَّكُم يَومَ القِيـٰمَةِ تُبعَثونَ ١٦ ... المؤمنون

''پھر تم اس کے بعد مرجانے والے ہو۔ پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔''

نبی ﷺ نے فرمایا:

(أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الأرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

''قیامت کے دن زمین سب سے پہلے مجھ پر سے پھٹے گی۔''

(صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۲۷۸۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۶۷۳' ترمذي حديث نمبر: ۳۶۹۳۔ مسند احمد ج: ۱' ص: ۲۸۱' ۲۸۲' ۲۹۵' ۲۹۶۔ ج: ۲' ص: ۲۶۴' ۵۴۰۔ ج: ۳' ۱۰' ۱۱' ۳۳' ۱۴۴' ۱۴۵)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ